Bustan-ul-Aloom
Murshid Abad Kadhala (A.K)

العلماء ورثة الانبیاء

علماء اور عوام کے باہمی حقوق

بفیضانِ نظر:

مفسرِ قرآن صاحبِ تفسیر ریاض القرآن آفتابِ شریعت ماہتابِ طریقت ابوالنصر پیر مفتی محمد ریاض الدین صاحب دامت برکاتہم العالیہ قادری چشتی نقشبندی

بانی عالمی مرکزی وحدت اسلامیہ اٹک پاکستان

تالیف:

ابوالمظہر قاری محمد بشیر القادری چشتی حال مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ ککرالی
تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

ناشر: صوفی نور محمد ۔ صوفی محمد اعجاز ۔ محمد نیاز ۔ محمد نواز

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

العلماء ورثۃ الانبیاء

علماء اور عوام کے

باہمی حقوق

بفیضانِ نظر:

مفسر قرآن صاحب تفسیر ریاض القرآن آفتاب شریعت ماہتاب طریقت ابوالنصر پیر مفتی محمد ریاض الدین صاحب دامت برکاتہم العالیہ قادری چشتی نقشبندی

بانی عالمی مرکزی وحدت اسلامیہ اٹک پاکستان

تالیف:

ابوالمظہر قاری محمد بشیر القادری چشتی، حال مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ ککرالی
تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

ناشر: صوفی نور محمد • صوفی محمد اعجاز • محمد نیاز • محمد نواز

Marfat.com

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ)

مصنف ــــــــــ ابوالمظہر قاری محمد بشیر القادری چشتی

نظرِ ثانی ــــــــــ ابوالحسنات قاری ابوذر خاں صابر القادری اعوان

سنِ اشاعت ــــــــــ ۱۹۹۸ء - ۱۴۱۸ھ

معاونت ــــــــــ چوہدری امتیاز احمد (ڈنمارک)

کتابت ــــــــــ محمد شریف آف پھالیہ

بارِ اوّل ــــــــــ ایک ہزار

قیمت ــــــــــ روپے

نذرانۂ عقیدت

مَیں اپنی سعی جمیلہ کو بصد عجز و نیاز حضرت قبلہ پیر

صاحبزادہ غلام سرور سلطان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کی بارگاہِ اقدس میں

پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہُوں!

●

Marfat.com

الانتساب

فقیر پُر تقصیر اپنی اس سعی کو بصد
عجز و نیاز شمس القراء علامہ قاری
غلام جیلانی صاحب چشتی رحمۃ الرحمٰن بانی
مدرسہ قطب شہید G-6/2 اسلام آباد
میں
پیش کرنے کی سعادت کرتا
ہوں:

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

سگِ کوچۂ مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وسلم)
فقیر محمد بشیر القادری چشتی عفی عنہ

Marfat.com

حرفِ اوّل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ !

اَمَّا بَعْدُ ! تمام احباب دوست اور مہربان کرم فرماؤں کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اس اشاعت میں عملی معاونت فرما کر میری حوصلہ افزائی فرمائی ۔ قابلِ ذکر نام یہ ہیں ۔

- حضرت علامہ قاری ابوذر خان اعوان صابر القادری خطیب جامعہ غوثیہ معصومیہ کلر سیداں
- قاری اسد علی صاحب • قاری لیاقت علی صاحب • قاری غلام شبیر صاحب

اور عزت مآب جناب حضرت علامہ صفی اللہ صاحب پرنسپل دارالعلوم ہذا دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے تمام مہربانوں' قدر دانوں کو ثوابِ جزیل و خیراتِ دارین سے سرفراز فرمائے اور ہم سب کو محبوب علیہ التحیۃ و الثناء کے طفیل دائمی اپنے فضل و کرم سے نوازے آمین بجاہ نبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم و علماء ملتہ والناس اجمعین ۔

ابوالمظہر قاری فقیر محمد بشیر القادری
چشتی عفی عنہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علماء ہر مہذب معاشرے کا جزو ہوتے ہیں بطور انسان ان کے اور
سرے لوگوں کے درمیان حقوق و فرائض ہیں لیکن علماء کی ایک امتیازی شان
ے۔ ان کے متعلق میرے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے

اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ (مشکوٰۃ شریف)

ء انبیاء کے وارث ہوتے ہیں ایک اور حدیث پاک ہے کہ عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ
نْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْل۔ میری اُمت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہیں
طرح ان انبیاء و رسل علیہم السلام نے اپنی اُمتوں کو تبلیغ فرمائی۔ انہیں حلال و
اور فرض و واجب بیان فرمایا۔ نیکی و بدی اور معروف و منکر کی وضاحت فرمائی
ا تزکیۂ نفس اور تنقیۂ قلب فرمایا اور دُنیوی و اُخروی فلاح و بہبود کی طرف
ی فرماتے رہے اسی طرح میری اُمت کے علماء حلال و حرام فرض و واجب
وبد اور معروف و منکر کی وضاحت فرماتے رہے نیکیوں کا حکم اور برائیوں
روکتے رہے۔ احکام قرآن اور فرمودات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیتے
ے اللہ تعالیٰ نے ناقصوں اور جاہلوں کو ان سے فیضیاب ہونے اور تربیت
ں کرنے کا حکم دیا اور فرمایا فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون

Marfat.com

پوچھو اہل علم سے اگر تم نہیں جانتے ہو۔
انبیاء کے علم کی بنیاد وحی رب کریم ہے اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی عطاکردہ
رشد و ہدایت کو لوگوں تک پہنچایا لیکن انسانی زندگی کے ارتقاء کے ساتھ ساتھ مسائل
کی پیچیدگی بڑھتی جاتی ہے اور ایسے لوگوں کی ضرورت پیش آتی ہے جو موجود
وقت کے مسائل کا حل انبیاء کے لائے ہوئے علم میں سے تلاش کریں۔ اس
کی درست اور قابلِ عمل تشریح و توضیح کریں اسلئے اسلامی فقہ کا ایک اہم
منبع اجماع و اجتہاد بھی ہے لیکن یہ تشریح ایک جاہل آدمی نہیں کرسکتا۔ اسکے
لیئے علم ضروری ہوگا لہٰذا عالم اپنے وقت کا رہنما ہوتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں
کا بھی اسی لیئے انبیاء کے بعد علماء کا درجہ رکھا گیا ہے۔
امام غزالی رحمۃ الرحمٰن نے فرمانِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم نقل فرمایا ہے کہ
درجۂ نبوت کے زیادہ سے زیادہ قریب اہل علم اور اہل جہاد ہوتے ہیں اہلِ علم
اس لیئے کہ وُہ رسُولوں کی لائی باتوں کی طرف لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں اور
اہل جہاد اِس لیئے کہ رسُولوں کی لائی ہوئی چیزوں کو قائم کرنے کے لیئے تلوار سے
کوشش کرتے ہیں۔ ان کے مقصدِ حیات اور مطمعِ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے
فرمایا: تامرون بالمعروف وتنهون عن المنكر
تم ایک بہترین اُمّت ہو جو کہ لوگوں کی بھلائی اور بہتری کے لئے پیدا کیئے گئے
ہو۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو انکے خوف و خشیتِ الٰہی اور

Marfat.com

اللہ سے بے خوفی لاپرواہی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا انما یخشی اللہ من
بادہ العلماء (القرآن) اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف علماء عاملین ہی ہیں۔ جو
تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔

اور کوئی دوسری طاقت اپنے جبر وقہار ظلم وستم سے نہیں ڈرا سکتی۔
ی راحت وسکون آرائش وزیبائش اور نفسانی خواہشات انہیں اپنے فریضہ
غ واشاعت دین سے باز نہیں رکھ سکتی۔

کفر وضلالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں شمع اسلام روشن کرکے سلطنت
ئے اسلامیہ کی بنیاد رکھنا اور ظاہری بے سروسامانی کے باوجود محض روحانی
فات سے دلوں کی دنیا بدلنا ان درویشانِ خدامست اور سرشارانِ بادۂ الست
امتیازی شان ہے اور امتِ حبیبِ خدا علیہ التحیۃ والثناء کے علماء مجتہدین
ر اولیاء کاملین کا مقام ہے۔

علماء کرام کی اس ممتاز حیثیت کو سامنے رکھتے ہوئے اسلام ان کے اور
ام الناس کے کچھ حقوق و فرائض متعین کرتا ہے۔ علماء کرام کے مندرجہ ذیل
ائض مقرر کیئے گئے ہیں۔

۱۔ علماء باکردار ہوں۔
۲۔ تفکر وتدبر کے عادی ہوں۔
۳۔ مفہوم عبادت وروح اسلام جاری وساری کریں۔

Marfat.com

۴۔ اَمر بالمعروف و نہی عن المنکر پر عمل پیرا ہوں۔

علماء باکردار ہوں۔ اسلامی نظریہ کے مُطابق چند امور کا جاننا ہی عالم کہلانے کے لیئے کافی نہیں ہے ان امور پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ حضور رحمت دو عالم صلّے اللہ علیہ وسلّم کا فرمان عالی شان ہے کہ

لایکون المرء عالمًا حتیٰ یکون بعلمہٖ عاملاً۔ (مسند دارمی)

آدمی اس وقت تک عالم نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے علم پر عمل کرنے والا نہ ہو خدا کی بارگاہ میں عمل ہی سب کچھ ہے لیکن عمل کے لیئے علم کا ہونا ضروری ہے علم کے بغیر عمل ناممکن ہے اور نتائج حاصل کرنے کے لیئے عمل کے بغیر صرف علم کسی کام کا نہیں اس کے لیئے عمل کرنا ہوگا۔ اسلام نظریہ کی درستی کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنے کا حکم بھی دیتا ہے۔ اسی لیئے قرآن مجید میں جہاں ایمان والوں کا ذکر آیا ہے۔ ساتھ ہی عمل کا حکم آیا ہے۔ اٰمنوا وعَمِلوُا الصّالحات کا ارشاد ربانی تکرار کے ساتھ آتا ہے۔ لہٰذا علم بغیر عمل کے بے معنی ہے۔ علماء کے لیئے عمل ایک اور پہلو سے پھر نہایت اہم ہے۔ انہوں نے عوام الناس کی رہنمائی کرنی ہوتی ہے۔ زبان سے پند و نصائح کا اثر اتنا نہیں ہوتا جتنا عمل سے مثال کے طور پر:

یہاں ایک واقعہ قابل ذِکر ہے حضرت مفسّر قرآن غزالیٔ زمان رازیٔ دوراں پیر مفتی محمّد ریاض الدّین صاحب قادری چشتی نقشبندی سُہروردی بانی مرکزی

Marfat.com

وحدت اسلامیہ اٹک پاکستان امور مستحبہ پر سختی سے کاربند رہے مثلاً آپ نے سرزمین اٹک میں حیلہ اسقاط اور اذان سے قبل و بعد صلوٰۃ وسلام وغیرہ کو سختی سے عمل کرنے کی ہمیشگی فرمائی ہے جب کہ اٹک کی سرزمین پر نام لینا گناہ سمجھا جاتا تھا جب آپ نے یہ عمل شروع فرمایا تو اب سرزمین اٹک صلوٰۃ وسلام کے نغمات سے گونجتی سنائی دیتی ہے علماء کا کردار ایسا ہونا چاہیئے جو عوام الناس کو متاثر کرے اور عوام ان کی تقلید کرنے پر فخر محسوس کرتی ہے۔ بے عمل علماء کیئے مختلف احادیث میں سخت وعید آئی ہے کیونکہ ایک جاہل آدمی جسے کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے حکم کا علم نہیں اتنا مجرم نہیں جتنا کہ ایک آدمی جو علم رکھتا ہے اور جان بوجھ کر اس پر عمل کرتا ہے یہ ایک طرح سے بغاوت ہے اسی لیئے قرآن مجید میں بنی اسرائیل علماء کی مذمت کی گئی ہے۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ (القرآن)

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔

ایک اور جگہ ارشادِ ربانی ہے:۔

لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ تم وہ کیوں کہتے ہو جو خود نہیں کرتے۔

کردار میں تمام اوامر پر عمل اور تمام نواہی سے اجتناب شامل ہے بلکہ علماء کے لیئے تو بعض مشتبہات سے بھی اجتناب ضروری ہے تاکہ لوگوں کے سامنے اخلاق و کردار کا اعلیٰ نمونہ پیش کرسکیں جو غیر محسوس انداز سے انسان کے کردار میں شامل

Marfat.com

ہو جاتی ہیں خصوصاً جب کہ علمی برتری حاصل ہو۔

تفکّر و تدبّر:

قرآن کریم میں مختلف مقامات پر مختلف اُمور میں غور کرنے کی دعوت دی گئی یہ امور درج ذیل ہیں:

۱۔ تفکّر فی القرآن ۲۔ تفکّر فی الدّین ۳۔ تفکّر فی العبادۃ ۴۔ تفکّر فی الکائنات
۵۔ تفکّر فی النفس ۶۔ تفکّر فی اللہ

(۱) **تفکّر فی القرآن**: قرآن مجید بغیر سمجھے پڑھنا باعثِ ثواب تو ہے لیکن اس طرح پڑھنے والا اس کے فیوض و برکات سے محروم رہتا ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ وُہ قرآن مجید تدبّر و تفکّر سے پڑھے جیسے فرمان عالی شان بزبان قرآن:
اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا٥ ترجمہ: "کیا قرآن مجید میں تدبّر نہیں کرتے یا ان کے دلوں میں قفل لگے ہُوئے ہیں"۔ دُوسری جگہ ہے:
اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ٥ : قرآن مجید ایک ضابطۂ حیات فراہم کرتا ہے۔ کوئی قصّے کہانیوں کی کتاب نہیں اس ضابطۂ حیات کو جب تک سمجھا نہیں جائے گا اس پر عمل نہیں ہو سکے گا۔

حضُور رحمتِ دوعالم صلّے اللہ علیہ وسلّم کا فرمان ہے کہ

اقرأ القران ما نھاك فان لم ینھك فلست تقرأہ ۔ (طبرانی)

ترجمہ: قرآن (مجید) پڑھنے کے معنی یہ ہیں کہ بُرائیوں سے روکتا ہے لیکن اگر نہ

Marfat.com

برائیوں سے نہیں روکتا تو یہ کوئی پڑھنا نہیں ہے۔

(۲)۔ **تفکّر فی الدّین** : دین کے مختلف احکام کی مصلحت پر غور کرنا اور نئے مسائل پیدا ہونے پر ہدایت الٰہی کو سامنے رکھ کر حل تجویز کرنے پر غور و فکر تفکّر فی الدین کہلاتا ہے۔ ہر آنے والا دور نئے مسائل لے کر آتا ہے۔ اب کسی اور نبی نے نہیں آنا ہے لہٰذا ان مسائل کا حل علمار کی ذمّہ داری ہے جاہل کی نہیں۔ حضرت نبی الانبیار صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے :۔

تفکّر ساعۃ حسنٌ من عبادۃ ستین سنہ

ایک ساعت کا تفکّر ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

(۳)۔ **تفکّر فی العبادۃ** : اسلام میں صرف اللہ اللہ یا چند قرآنی آیات پڑھنے کا نام نہیں ہے بلکہ ان ظاہری اعمال کو ادا کرتے ہوئے ایک ذہنی اور نفسیاتی کیفیت کا نام ہے جس میں انسان اپنے آپ کو خالقِ حقیقی کے آگے سربسجود ہوجاتا ہے اور اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ساری کائنات کا رب ہے لیکن یہ کیفیت اس وقت پیدا ہوگی جب انسان غور فکر کرتا ہے اسی کا نام تفکّر فی العبادۃ ہے اور یہ علماء کا کام ہے جاہل کا نہیں۔ یہ تو نماز کے متعلق ہے اسی طرح روزہ چند گھنٹوں کے لیئے منہ بند کرنے کا نام نہیں۔ بلکہ تمام محرمات سے اجتناب اور اوامر پر عمل سے روزہ مکمل ہوتا ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہوگا جب اس عبادت میں تفکّر ہوگا۔

اسی طرح حج گھر بار چھوڑ کر ایک دُور دراز ملک میں جا کر چند رسوم ادا کرنے کا نام

Marfat.com

نہیں بلکہ اس احساس کا نام ہے جس کے تحت ایک آدمی اپنا پیارا گھر اپنے عزیز واقارب اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر لبیک اللّٰھم لبیک کہتا ہُوا ایک عالمی برادری کا رُکن بن کر اپنے رب کے حضور حاضر ہو جاتا ہے راستے کی تکلیفوں کو برداشت کرتا ہے اور اس کا عملی ثبوت دیتا ہے کہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہُوئے وُہ بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔

اسی طرح زکوٰۃ وصدقات ایثار کا عملی مظاہرہ ہیں اگر ان عبادات میں تفکر نہیں ہو گا تو پھر یہ عبادات اپنی دولت کی نمائش کا ذریعہ بن جائیں گی اور عبادت کی رُوح فنا ہو جائے گی۔

حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کا فرمان مُبارک

لاخیر فی عبادۃ لا فقه فیها و لا فی قراۃ لا تدبر فیها۔ (تعلیمات غزالی)

(ترجمہ): اس عبادت میں خیر کا پہلو نہیں جس میں فقہ وشعور نہیں اور اس قرأت میں بھلائی جو تدبّر سے عاری ہے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی ہے:۔

فکانوا یتدبرونه باللیل و ینفذونها بالنهار۔

(ترجمہ): وہ رات تدبر وتفکّر میں بسر کرتے تھے اور دن کو اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صحابہ کرام رضوان الرحمٰن مطالعۂ قرآن میں کس قدر تدبّر وتفکر کا اہتمام کرتے تھے۔ اللہ و رسُول صلّی اللہ علیہ وسلّم ہمیں

Marfat.com

بھی تدبّر و تفکّر کرنے کی توفیق عطا فرمائیں آمین بجاہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم۔

ایک ضروری وضاحت :

یہاں ایک وضاحت ضروری ہے کہ تفکّر فی القرآن و تفکّر فی الدّین و تدبّر فی العبادۃ ہر شخص کی صلاحیت کے مطابق ہے ایک جاہل آدمی اگر بغیر سمجھے بھی قرآن مجید پڑھتا ہے یا نماز روزہ کرتا ہے تو اس کے علم کی کمی کے لحاظ سے قابلِ قبول ہوگا لیکن پڑھا لکھا شخص جو ساری دُنیا کے علوم تو حاصل کرنے کے درپے ہو لیکن مذہبی علوم کی پرواہ نہیں کرتا اور تفکّر فی الدین و تفکّر فی العبادۃ تفکّر فی القرآن نہیں کرتا وہ ان ضروری امور کو جان بوجھ کر نظر انداز کر رہا ہے لہٰذا وہ اس کے لیئے قیامت کے دن قابلِ گرفت ہوگا اور یہی حال ایک عالم بے عمل کا ہوگا۔ جو عالمِ دین ہوتے ہوئے بھی قرآن مجید پڑھتا تو ہے مگر حکمت و ماہیّت میں غور نہیں کرتا۔

(۴)۔ تفکر فی الکائنات : قرآن مجید میں بار ہا سورج، چاند اور دُوسرے مظاہر قدرت کے اعمال پر غور کرنے کا حکم ہے۔ قرآن مجید میں ہے :۔

تَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝

ترجمہ : اور آسمان و زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں :۔

دوسرے مقام پر فرمایا :۔ وَکَاَیِّنْ من ایۃٍ فی السّمٰوٰت و الارض یمرّون علیھا وھم عنھا معرضون ۝ ترجمہ : زمین و آسمان میں کتنی نشانیاں ہیں۔

Marfat.com

جن پر سے یہ لوگ گزرتے رہتے ہیں اور ذرا توجہ نہیں کرتے۔

آخر تفکر کائنات پر زور کیوں دیا گیا ہے یہ درحقیقت ان لوگوں کے سوال کا جواب ہے جو کہتے تھے کہ سورج خدا ہے یا چاند یا درخت خدا ہے یا پتھر خدا ہے ان تمام فانی چیزوں کو خدا صرف وہی شخص تسلیم کرے گا جو ان کی ماہیت اور ان کے افعال پر غور نہیں کرتا جو شخص ان مظاہر قدرت کی ماہیت پر غور کرے گا اسے معلوم ہو جائے گا کہ یہ تمام ایک عظیم تر نظام میں مجبور ہیں۔

لہٰذا یہ خدا نہیں ہو سکتے اگر یہ مجبور محض ہیں تو ان کو کس نے پابند کیا ہے اور جب یہ سوال اُبھرے تو فوراً یہ جواب آئے گا کہ کوئی ایسی ہستی ہے جس نے اتنا وسیع و عریض نظامِ کائنات تشکیل دیا ہے جس میں کوئی خامی نہیں جو ہزار ہا سال سے چلا آ رہا ہے اور اس وقت تک چلے گا جب تک اس کے بنانے والا چاہے گا لہٰذا انسان کو اس ہستی کی عبادت کرنی چاہیئے جس نے یہ سارا نظام بنایا ہے تو گویا اللہ تعالیٰ کی ذات کی معرفت حاصل کرنے کے لیئے تفکر فی الکائنات ضروری ہے۔

(۵)۔ تفکر فی النفس : اس سے مراد انسان کا اپنی خامیوں پر نظر رکھنا اور انکی اصلاح کرنا ہے اسی سلسلے میں

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ ط

ترجمہ: جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے اپنے ربّ کو پہچان لیا۔

خود احتسابی سے آدمی اپنی اصلاح خود ہی کرتا جائے گا تا آنکہ وہ کردار میں

Marfat.com

اعلیٰ نمونہ بن جائے گا۔ اسی سے تفکّر فی النفس کو اہمیت دی گئی ہے۔

(۶) **تفکّر فی اللہ :** اللہ کی ذات کو اور صفات کو پہچاننا ' اخلاص سے اسکی عبادت کرنا اور اس کے فضائل کو جاننا اور تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہ کی تفسیر عملی زندگی میں پیش کرنا تفکّر فی اللہ کے زُمرے میں آئے گا۔ سورۃ اخلاص درحقیقت تفکّر فی اللہ کی دعوت دیتی ہے جیسا کہ اور عرض کیا ہے۔ تفکّر کی یہ تمام قسمیں ہر شخص کے علم کی گہرائی اور گیرائی پر منحصر ہونگی۔

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا کے حکم کے مطابق ہر شخص سے اس کے علم کے مطابق تفکّر کی توقع رکھی جائے گی۔ جتنا علم کم ہوگا۔ اس سے اتنی ہی توقع کم ہوگی اور جتنا علم زیادہ ہوگا اس سے اتنی ہی توقع زیادہ ہوگی۔ اس لیے علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض کیا گیا ہے تاکہ وہ احکام الٰہی کو بہتر طور پر سمجھ سکے اور ان پر بہتر طور پر عمل کر سکے۔

میرے کریم آقا صلے اللہ علیہ وسلّم کا ارشادِ گرامی قدر ہے۔

طلب العلم فریضۃ علیٰ کلّ مُسلِمٍ ومُسلِمَۃٍ ؕ

(ترجمہ) : علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پہ فرض ہے (الحدیث)

Marfat.com

علمائے کرام کے حقوق عوام پر

کچھ فرائض و حقوق عوام پر بھی عائد ہوتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ علماء کرام کی اطاعت کریں (۲)۔ تعظیم کریں، اصولِ اطاعت پہ اللہ تعالیٰ کا کلام گواہ ہے۔

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ (القرآن)

ترجمہ: تم اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور صاحب امر لوگوں کی۔

نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:۔

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ عَالِمًا فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ وَمَنْ صَافَحَ عَالِمًا فَکَاَنَّمَا صَافَحَنِیْ وَمَنْ جَالَسَ عَالِمًا فَکَاَنَّمَا جَالَسَنِیْ وَمَنْ فِی الدُّنْیَا اَجْلَسَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِی الْجَنَّۃِ ۝ (نزہۃ المجالس)

ترجمہ: فرمایا نبیٔ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے عالمِ دین کی زیارت کی گویا اس نے میری زیارت اور جس نے عالمِ دین سے مصافحہ کیا۔ اس نے گویا مجھ سے مصافحہ کیا اور جو کسی عالمِ دین کی مجلس میں بیٹھا وہ گویا کہ میری مجلس میں بیٹھا اور جو میری مجلس میں بیٹھا اللہ تعالیٰ اس کو بروزِ قیامت جنّت میں بٹھائے گا۔ صاحب امر لوگوں میں حکام کے علاوہ علماء مجتہدین قانون ساز ادارہ صالحین وغیرہ شامل ہیں لہٰذا ان کی اطاعت بھی فرض ہے اسکی تعظیم بھی اس ضمن میں ہے ارشاد ہوتا ہے کہ

Marfat.com

لَیْسَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ لَمْ یُجِلِّ کَبِیْرَنَا وَ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَ یَعْرِفْ
لِعَالِمِنَا۔ ایسے لوگ جن کے پاس علم دین ہوتا ہے۔ ہمارے لیئے قابلِ صد احترام
ہیں اسلیئے کہ ان کی توقیر دین کی خاطر ہے ان کی عزت و تکریم دراصل ہمارے پیارے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و تکریم ہے کیونکہ پیارے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے علماء کی عزت و تکریم کا حکم صادر فرمایا ہے۔ وہ میری اُمت نہیں ہے جو بڑوں
کی عزت نہ کرے اور چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے عالموں کی قدر نہ پہچانے۔
اس فرمان عالی شان سے ثابت ہوتا ہے۔

علماء دین کی عزت و تکریم کرنا اہلِ ایمان پر واجب ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:
ثَلٰثَۃٌ لَا یَسْتَخِفُّ بِھِمْ اِلَّا مُنَافِقٌ ذُوالشَّیْبَۃِ فِی الْاِسْلَامِ وَ ذُوالْعِلْمِ
وَاِمَامٌ مُقْسِطٌ۔ تین اشخاص کی بے عزتی نہ کریگا مگر منافق: ا۔ مسلمان
عالم دین عادل بادشاہ کی۔

اس حدیث پاک سے ثابت ہوتا ہے۔ عالم دین کی عزت نہ کرنے والا منافق
اور شریعت محمدی کے دائرہ سے خارج ہے۔ ایک اہل ایمان کبھی اسکی
اجازت نہیں کریگا کہ عالم دین کی بے عزتی کرے بلکہ مومن تو عالم کی خوبیوں کو
اپنے سر پر رکھنا فخر خیال کرتا ہے۔ ایک اور حدیث مبارک ہے: مَنْ قَبَّلَ رَأْس
عالم فلہ بکل شعرۃ حسنۃ۔ جس شخص نے کسی عالم کے سر پر بوسہ دیا تو اسے
ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔ عوام کو علماء کے حقوق کا خیال رکھنا ضروری ہے

Marfat.com

آخری حرف

مَیں اپنے عظیم ساتھیوں کو یعنی حضرات طلبار کرام کو دعوتِ فکر دیتا ہوں کہ جنہوں نے قوم کا رہنما بننا ہے۔

کہ ایمان صرف اقرار بااللسان کا نام نہیں بلکہ اس اقرار کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لیئے عمل کرنا ہوگا۔ اس عمل سے زندگی کے ہر شعبے میں ظاہر کرنی چاہیئے۔ مثلاً نماز کی رُوح اللہ تعالیٰ کے سامنے بندے کی عبودیت کا اقرار ہے جب اللہ کے سامنے جھک گئے تو پھر انسان کے سامنے جھکنا خواہ وُہ کیسا ہی جابر و قاہر کیوں نہ ہو نماز کی رُوح کے خلاف ہوگا۔ اسی طرح روزہ کی رُوح مصیبت میں صبر و استقامت دکھانا ہے اگر مصیبت کے وقت آدمی ہمت ہار دے تو روزہ کی رُوح کی نفی ہو جائے گی۔ اسی طرح دوسری عبادات ہیں۔ دُوسرے الفاظ میں عبادات کی رُوح کو روزمرّہ زندگی میں جاری وساری کرنا مسلمان کا فرض

اِسلام صرف مسجد تک محدُود نہیں ہے اگر عبادات کی رُوح کو سامنے رکھ کر معاملات نبھائے جائیں تو پھر رزقِ حلال کمانا بھی نیکی ہوگی۔ بیماری میں صبر کرنا بھی عبادت ہوگی۔ ظلم کے خلاف ڈٹ جانا بھی جہاد ہوگا۔ اسی طرح حضور رحمتِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا فرمان ہے: ان الایمان ھو العمل (ترجمہ): بے شک ایمان عمل ہی ہے۔ صلاح العالِم صلاح العالَم وفساد العالِم فساد العالَم کہ عالِم

Marfat.com

کے سُدھرنے سے ایک جہان سُدھر جاتا ہے اور عالم کے بگاڑ سے ایک جہان کا
گاڑ پیدا ہوتا ہے۔
اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہِ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم

تمّت بالخیر

راقم

محمّد بشیر القادری چشتی عفی عنہ

●

تفسیر ریاض القرآن مکمّل بمعہ تراجم کنزُ الایمان و ریاضُ القرآن

حضرت مفسّر قرآن علاّمہ پیر مفتی ابُو النّصر ریاض الدّین صاحب جامع سلاسل اربعہ کی عظیم الشان تصنیف قرآنی علوم و معارف کا بیش بہا خزانہ (اردو زبان میں) قرآن فہمی کا بہترین ذریعہ، عقائد و فقہی مسائل کا خوبصورت حل ظاہری و باطنی خوبیوں سے آراستہ کا مطالعہ فرما کر قلوب و اذہان کو منوّر کیجئے۔

ھدیہ مکمّل سیٹ چار جلد -/۱۰۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: (۱) مکتبہ غوثیہ ریاض الاسلام فیض آباد شریف اٹک

(۲) دارالعلوم محمّدیہ غوثیہ کِکرالی تحصیل کھاریاں (گجرات)

Marfat.com

دعوتِ صالحہ

جملہ اہلِ اسلام کو ہدیۂ تبریک کے ساتھ دعوتِ صالحہ دی جاتی ہے کہ مذہبی و دینی تعلیمات سے روشناس ہونے کیلئے مفسّرِ قرآن حضرت علاّمہ پیر مفتی **محمّد ریاض الدّین** صاحب اور مبلغ اسلام صاحبزادہ والاشان حضرت صاحبزادہ ابوالوفا حافظ **خان محمّد خان** حیدر صاحب چشتی سجّادہ نشین آستانہ عالیہ **لنگر شریف** اور مناظرِ اسلام حضرت علاّمہ صاحبزادہ ابُو الفیض قاری **غُلام محمّد خانؒ** مجدّدی سجّادہ نشین آستانہ عالیہ **فیض آباد شریف** (اٹک) کی مُندرجہ ذیل گراں قدر تالیفات کا مطالعہ ایک بار ضرور کیجئے۔ یقینِ محکم ہے۔ انشاءاللہ القوی و انشاءالرسول آنکھوں کو نور دل کو سُرور۔ تفسیر ریاض القرآن کی مکمل چار جلدیں آفتابِ بغداد، مینارِ حقیقت، خلاصہ التجوید، ذکرِ حبیب، مفتاح القرآن اقوامِ عالم کی راھنمائی، عالمِ اسلام کی عبرت کا سامان، جواہر الصیام

ان جواھر پاروں کو آپ **مکتبہ غوثیہ**

ریَاضُ الاسلام

سے حاصل کریں

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا فَھُوَ خَیۡرٌ لَّہٗ ؕ (القرآن)

ترجمہ:

پھر جو اپنی طرف سے نیکی زیادہ کرے تو وہ اس کیلئے بہتر ہے

(تفسیر ریاض القرآن)

اَلنَّوَافِلُ

بفیضانِ نظر:

مفسّرِ قرآن آفتابِ شریعت پیرِ طریقت ابو النصر حضرت پیر

مُفتی محمّد ریاض الدّین قادری چشتی نقشبندی سہروردی

بانی: عالمی مرکزی وحدتِ اسلامیہ پاکستان اٹک صدر

تالیف:

ابوالمظہر قاری محمّد بشیر القادری چشتی حال دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کراچی

ناشر: صوفی نور محمّد • صوفی محمّد اعجاز • محمّد نیاز • محمّد نواز

Marfat.com

معروضات

کتاب النوافل آپ کے سامنے ہے جس میں کچھ نوافل پڑھنے کے طریقے بیان کیے ہیں۔

نوافل ایک ایسی عبادت ہے کہ جس کے ادا کرنے سے خداوندکریم کا قرب نصیب ہوتا ہے۔

آج کے دور میں جبکہ مغربی افکار و نظریات کی یلغار نے مسلمانوں کو اپنے دین متین سے بیگانہ اور غافل بنا دیا ہے۔ اور اپنے دین سے خصوصاً ہماری ماؤں بہنوں کی ناواقفیت کی بنا پر مسلمان بچے اور بچیاں مذہب اسلام سے دور ہوتے جارہے ہیں کیونکہ پہلا مکتب ماں کی گود ہوتا ہے اور جب مائیں ہی صوم وصلوٰۃ کی پابند نہ ہوں اور اپنے بچوں کو دینی تعلیمات سے بچپن ہی میں آگاہی نہ کر سکیں تو اس کا نتیجہ نوجوان طبقہ کی مذہب سے بیگانگی کی صورت میں ظاہر ہُوا اس صورت کو پیش نظر میں نے ضرورت محسوس کی کہ ایک ایسا کتابچہ شائع کیا جائے جسمیں کچھ نوافل ادا کرنے کا طریقہ تفصیل سے بیان کر دیا جائے۔

قارئین سے اپیل ہے کہ میری والدہ ماجدہ صاحبہ اور ہمشیرہ صاحبہ اور قبلہ دادا جان رحمہم الرحمٰن کے لیئے دعا فرمائیں

اللہ کریم جل جلالہٗ بوسیلہ مصطفےٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے آمین بجاہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اِنتساب

میں اپنی اس ناچیز کوشش کے ثواب کو جو اللہ تعالیٰ
بوسیلہ حبیبِ لبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم اپنے فضل و کرم
سے مجھے عطا فرمائے ؎

اپنی والدہ ماجدہ صاحبہ و ہمشیرہ صاحبہ رحمۃ اللہ علیہما
مَرحُومَہ مغفُورہ

کی رُوح پر فتوح کی
نذر کرتا ہُوں
اللہ ربُّ العزّت قبول و منظور فرمائے ؎

فقیر ابوالمظہر قاری
محمّد بشیر القادری
مدرس دارالعلوم محمّدیہ غوثیہ ککرالی شریف
ضلع گجرات

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱ تحیۃ الوضوء: وضو کے بعد اعضاء خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے (مسلم شریف) غسل کے بعد دو رکعت نماز مستحب ہے۔ وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو تحیۃ الوضو کے قائمقام ہو جائیں گے۔ (دُرّ المختار)

۲ تحیۃ المسجد: جب آپ مسجد میں داخل ہوں تو حق مسجد ادا کرنے کے لیئے کم ازکم دو رکعت پڑھنا سنت ہے بلکہ بہتر یہ ہے کہ چار پڑھیں حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرورِ کونین آقائے دوجہان سرکارِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے جو شخص مسجد میں داخل ہو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھ لے (بخاری مسلم)

۳ نماز اشراق: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سیّدِ عالم نورِ مجسّم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے جو فجر کی نماز با جماعت پڑھ کر ذکر اللہ عزّ وجلّ کرتا رہا یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعت پڑھیں تو اسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملیگا (ترمذی)

نماز اشراق کا وقت: سورج طلوع ہونے کے کم ازکم بیس ۲۰ منٹ بعد سے

Marfat.com

ے کر ضَحْوَہِ کُبریٰ تک نمازِ اشراق کا وقت رہتا ہے۔

۴۔ نمازِ چاشت

اب نمازِ چاشت کے فضائل پیش خدمت ہیں۔ یہ نماز بھی بہت فضیلت والی ہے ہو سکے تو اسے بھی اپنا لینا چاہیے اس کی کم از کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہوتی ہیں۔

نمازِ چاشت کی فضیلت:

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے آدمی پر اس کے ہر جوڑ کے بدلے صدقہ ہے اور کل تین سو ساٹھ (۳۶۰) جوڑ ہیں۔ ہر تسبیح یعنی سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر حمد یعنی الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا صدقہ ہے اور اچھی بات کا حکم کرنا صدقہ ہے اور بُری بات سے روکنا بھی صدقہ ہے اور ان سب کی طرف سے دو رکعتیں چاشت کی کفایت کرتی ہے (مسلم) سبحان اللہ یعنی دو رکعت چاشت ادا کرلی تو گویا تمام جوڑوں کا صدقہ ادا ہوگیا۔

نمازِ چاشت کا وقت:

نمازِ چاشت ادا کرنے کا وقت آفتاب بلند ہونے سے نصف النہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھیں (عالمگیری، ردّالمحتار)

۵۔ نمازِ استخارہ:

استخارہ کا مطلب اللہ سے بھلائی طلب کرنا ہے یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے۔ اے علام الغیوب: مجھے اشارہ فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں۔

Marfat.com

طریقہ استخارہ: پہلے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور سلام پھیر کر یہ پڑھے: اوّل آخر درود شریف پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ۔ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ۔

اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے سے طلب قدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں۔ کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے اے اللہ اگر تیرے میں یہ امر جس کا میں قصد و ارادہ رکھتا ہوں میرے دین و ایمان اور میری زندگی اور میرے انجام کار میں دنیا و آخرت میں میرے لیے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے۔ اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے تو میرے دین و ایمان میری زندگی اور میرا انجام کار دنیا و آخرت میں تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے مقدر کر پھر اس سے مجھے راضی کر دے

Marfat.com

بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے اور دعا مذکورہ پڑھ کر با طہارت قبلہ رُو سو رہے۔ دُعا کے اوّل آخر سورۃ فاتحہ اور درود شریف پڑھے اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سُرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ بُرا ہے اس سے بچے۔

۶ **نمازِ توبہ:** انسان خطا کا پتلا ہے وہ گناہ پر گناہ کرتا ہے اور جب کبھی نادم ہو کر اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہے اللہ اُس کا گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ یہ یاد رکھیں جب بھی گناہ سرزد ہو جائے توبہ کرنا واجب ہے ہو سکے تو غیر مکروہ وقت میں نمازِ توبہ بھی ادا کرے کہ حدیث پاک میں اس کی فضیلت آئی ہے چنانچہ امیرالمومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ کہتے ہیں کہ مدینے کے سُلطان رحمت عالمیان صلے اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں جب کوئی بندہ گناہ کرے پھر وضو کر کے نماز پڑھے پھر استغفار کرے اللہ عزّ وجلّ اس کے گناہ بخش دے گا۔

نمازِ توبہ کا طریقہ: اس نماز کے ادا کرنے کا کوئی مخصوص طریقہ نہیں بس آپ اتنی نیت شامل کرلیں کہ میں نماز توبہ ادا کرتا ہوں اس کیلئے کوئی سورتیں بھی مخصوص نہیں بس حسبِ معمول دو رکعت نماز ادا کریں پھر گناہ سے توبہ کریں۔

۷۔ **نمازِ سفر:** سفر میں روانہ ہوتے وقت (اگر مکروہ وقت نہ ہو تو) دو رکعتیں اپنے گھر پر پڑھ کر جائیں۔ طبرانی شریف کی حدیث میں ہے کہ کسی نے اپنے اہل کے پاس دو رکعتوں سے بہتر نہ چھوڑا جو بوقت ارادہ سفر اُن کے پاس پڑھیں)۔

۸۔ **نمازِ واپسی سفر:** سفر سے واپس ہو کر (مکروہ وقت نہ ہو تو) دو رکعتیں

Marfat.com

مسجد میں ادا کرے (صحیح مسلم) میں حضرت سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدارِ مدینہ سُرورِ قلب سینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے دن میں چاشت کے وقت تشریف لاتے اور سب سے پہلے مسجد میں جاتے اور دو رکعتیں اُس میں نماز پڑھتے پھر وہیں مسجد میں تشریف رکھتے۔ مسافر کو چاہیئے کہ کسی بھی منزل پر اُترے تو بیٹھنے سے پہلے اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل پڑھے یہ سرکارِ مدینہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سُنّت ہے (ردّ المختار)

۹۔ صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت: اب ایک ایسی عظیم الشان نماز کی فضیلت بیان کی جاتی ہے کہ واقعی اس کی فضیلت ہی ایسی ہے کہ جو اس مبارک نماز سے محروم رہا وہ محروم ہی رہا۔ یہ ایسی فضیلت والی نماز ہے کہ اگر موقع ملے تو کبھی کبھی ضرور پڑھ لینی چاہیئے۔ مدینہ کے سلطان رحمتِ عالمیان صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے اپنے چچا جان حضرت سیدنا عبّاس رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا اے چچا جان کیا تم کو عطا نہ کروں۔ دس کام ہیں جب تم کرو گے تو اللہ عزّ وجلّ تمہارے اگلے پچھلے پرانے نئے جو بھول کر کئے اور جو جان بُوجھ کر کئے۔ چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر گناہ بخش دیگا۔ اس کے بعد سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی پھر ارشاد فرمایا کہ اگر ہو سکے تو ہر روز ایک بار پڑھو اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ کو ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار ضرور پڑھ لو۔ (ابوداؤد ترمذی)

صلوٰۃ التسبیح ادا کرنے کا طریقہ: چار رکعت صلوٰۃ التسبیح کی نیّت کرنے کے بعد دونوں ہاتھ حسبِ معمول کانوں تک اُٹھا کر اللہُ اکبر کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں۔ اب ثنا پڑھیں

Marfat.com

پھر پندرہ مرتبہ یہ تسبیح سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. پڑھیں پھر تعوذ، بسم اللہ، سورۃ فاتحہ اور سُورۃ پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ اب رکوع میں جائیں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین بار کہنے کے بعد ہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ اب رکوع سے کھڑے ہوجائیں اور سَمِعَ اللہ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور ربنالک الحمد کے بعد دس بار تسبیح پڑھے پھر سجدہ میں جائیں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار یہی تسبیح پڑھیں پھر جلسہ میں بھی دس بار پڑھیں پھر دوسرے سجدہ میں بھی پہلے سجدہ ہی کی طرح دس بار پڑھیں یہ ایک رکعت میں کُل پچھتّر بار تسبیح ہوئیں اور آپ کو چار رکعت میں تین سو بار تسبیح پڑھنا ہے۔

اب دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پندرہ بار اور قرأت کے بعد دس بار پڑھیں اور اسی طرح گزشتہ رکعت کی طرح رکعت مکمل کرکے قعدہ میں التحیات کے بعد درود ابراہیمی پڑھیں۔ قعدہ میں تسبیحات نہ پڑھیں پھر تیسری رکعت میں ثناء کے بعد پندرہ بار یہی تسبیح پڑھیں پھر اَعُوْذُ اور بِسْمِ اللہ کے بعد قرأت کریں اور پھر دس بار یہی تسبیح پڑھیں پھر رکوع، قومہ، دونوں سجدوں اور جلسہ میں حسب معمول یہی تسبیح پڑھیں۔ پھر چوتھی رکعت میں قرأت سے پہلے پندرہ بار پڑھیں پھر قرأت کے بعد دس مرتبہ پھر گزشتہ رکعتوں کی طرح رکوع سجود وغیرہ میں تسبیح پڑھیں پہلے کی طرح آخری قعدہ میں بھی تسبیح نہیں پڑھنا اب قعدہ مکمل کرنے کے بعد سلام پھیر دیں۔

۱۰۔ **صلوٰۃُ الاوّابین:** اوّابین کی نماز مغرب کی نماز کے فوراً بعد ادا کی جاتی ہے اور اس کے لیئے فضائل بے شمار ہیں ہوسکے تو اس نماز کو ادا کرنے کی بھی عادت ڈالنی چاہیئے۔ الحمدللہ اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

Marfat.com

حج پر حج کا ثواب : حضرت سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ دوعالم صلّے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو کوئی مغرب کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ عزّ وجلّ اُس کو (حظیرۃ القدس) جنت میں رہنے کی جگہ عطا فرمائے گا حضرت سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی اگر وُہ چار رکعتیں پڑھے تو مدنی تاجدار صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ وہ ایسا ہوجاتا ہے گویا اس نے حج پر حج کیا تو پھر حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ۔ میں نے عرض کی اگر وُہ چھ رکعتیں پڑھے تو سرکارِ مدینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزّ وجلّ اُس کے پچاس سال کے گناہ بخش دے گا ۔ (نزہتہ المجالس)

۱۱ نمازِ حاجت : بروز پیر بعد نمازِ عشاء تازہ وضو کے ساتھ کسی پوشیدہ جگہ پر بہ نیت برائے حاجت چار رکعت نماز ایک سلام پڑھے ۔ اوّل رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص دس مرتبہ ۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص بیس مرتبہ ۔ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تیس مرتبہ ۔ چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص چالیس مرتبہ پڑھیں ۔ بعد سلام کسی سے بات چیت نہ کریں اور درود پاک پچھتر مرتبہ استغفار پچھتر مرتبہ پڑھ کر خداوندِ کریم سے اپنی حاجت طلب کرے ۔ ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگے ۔ انشاءاللہ اگر قرض دار ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کا قرض ادا کر دے گا ۔ اگر فقیر ہے تو اُسے غنی کر دے گا اگر بے اولاد ہے تو اولاد عطا فرمائے گا ۔ اور اگر بیمار ہو تو اللہ ربّ العزّت اُسے اپنی رحمت سے صحت بخشے گا اور اگر اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اُسے

Marfat.com

بخش دے گا۔ الغرض حاجت دُنیاوی ہو یا اُخروی ہو، خداوندِ کریم اس نماز کی برکت سے اُس کی دُعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشے گا۔

نماز۔ روشنیٔ چشم

بعد نمازِ عشاء دو رکعت نماز (بہ نیت ترقی بینائی) پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر تین تین مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے سر سجدہ میں رکھ کر یہ دُعا مانگے نو نَتُعْنِیْ بِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَجَعَلَھُمُ الْوَارِثُ جو کوئی روزانہ اس نماز کو پڑھے گا۔ اللہ کریم بوسیلۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی روشنیٔ نگاہ اس قدر تیز کر دے گا کہ تمام عمر اُسے ضعفِ بصارت کی تکلیف نہ ہوگی

نماز۔ ترقیٔ رزق

بعد نمازِ مغرب بارہ رکعتیں نماز چھ سلام سے (بہ نیت وسعت رزق پڑھے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین پڑھیں۔ یہ نماز جب تک رزق میں ترقی نہ ہو تو پڑھتے جائیں۔ انشاء اللہ و انشاء الرسول اس نماز پڑھنے والے کے رزق میں اللہ تعالیٰ بوسیلہ مصطفےٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم برکت عطا فرمائے گا۔

نماز ادائے قرض

بعد نمازِ ظہر یا عشاء دو رکعت نماز نفل (بہ نیت نماز ادائے قرض) پڑھے۔ ہر رکعت میں سُورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الم نشرح تین مرتبہ اور سورۃ النصر چار مرتبہ اور سُورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام کے اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر یہ دُعا ایک ہزار مرتبہ پڑھیں: دُعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

Marfat.com

غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ۔ جب تک مقروض اور قرض ادا نہ ہو جائے اس وقت تک یہ نماز پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ و انشاء الرسول۔ اللہ کریم اپنے فضل و کرم سے بتوسل حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے والے کو قرض سے نجات عطا فرمائے گا۔

نماز سختیٔ قبر

شب جمعہ بعد از نمازِ عشاء دو رکعت نماز (بہ نیت نجاتِ سختیٔ قبر پڑھنا) ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھیں۔ اگر سورۂ زلزال یاد نہ ہو تو ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھ سکتے ہیں۔ اللہ کریم ہر جمعہ کی شب اس نماز پڑھنے والے کو اس کے انتقال کے بعد عذابِ قبر سے نجات دے کر سختیٔ گور رفع فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ و انشاء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

وَصَلَّی اللّٰہُ النَّبِیُّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔

راقم

ابوالمظہر محمد بشیر القادری چشتی

بانی منہاج الاسلام ڈھوک سیلو

ضلع جنگ (اٹک)

۱۷ شعبان المعظم ۱۴۱۸ھ

Marfat.com

Marfat.com

المظہر النوری فی ترجمۃ المختصر القدوری (حصہ اوّل)

یہ کتاب کتاب الطہارت کتاب الصلوٰۃ کتاب الجنائز پر مشتمل ہے یہ کتاب تعارف کے محتاج نہیں اس کی افادیت علماء وطلباء مسلّم ہے کتاب کیا ہے کوزہ میں دریا بند ہے خصوصاً طلباء اور ہر مرد وزن کیلئے مشعل راہ ہے تقریباً اس پوری کتاب میں ضروری ۱۲ ہزار مسائل کا خزانہ ہے۔

حصہ دوم انشاء اللہ عنقریب طبع ہونے والا ہے۔ آج ہی خرید کر اپنی لائبریری کو مزیّن فرمائیں۔

:ملنے کا پتہ:

دار العلوم محمدیہ غوثیہ ککرالی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

بیاد گار:

حضرت قبلہ بابا عبد الستار خاں صاحب چشتی رحمۃ الرحمٰن

مرکزی دار العلوم جامعہ غوثیہ معینیہ رضویہ ریاض الاسلام اٹک صدر

نوٹ: صدقات، صدقہ فطر، زکوٰۃ دے کر علمی جہاد میں حصہ لیں!

بیاد گار:

الحاج چوہدری جناب فضل کریم رحمۃ اللہ علیہ دار العلوم محمدیہ غوثیہ ککرالی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

اپیل:

صدقات، صدقہ فطر، زکوٰۃ دیکر عملی جہاد میں حصہ لیں

الداعیا الی الخیر: الحاج حافظ محمد یوسف القادری

• چوہدری علی اصغر مہتمم اعلیٰ: دار العلوم ہذا

(کتابت: محمد شریف اختر آف پھالیہ)

Marfat.com

المظہر النوری فی ترجمۃ المختصر القدوری (حصہ اوّل)

یہ کتاب کتاب الطہارت کتاب الصلوٰۃ کتاب الجنائز پر مشتمل ہے یہ کتاب تعارف کے محتاج نہیں اس کی افادیت علماء وطلباء مسلّم ہے کتاب کیا ہے کوزہ میں دریا بند ہے خصوصاً طلباء اور ہر مرد وزن کیلئے مشعل راہ ہے تقریباً اس پوری کتاب میں ضروری ۱۲ ہزار مسائل کا خزانہ ہے۔

حصہ دوم انشاء اللہ عنقریب طبع ہونے والا ہے۔ آج ہی خرید کر اپنی لائبریری کو مزیّن فرمائیں۔

ملنے کا پتہ:

دار العلوم محمدیہ غوثیہ ککرالی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

بیاد گار:

حضرت قبلہ باباعبدالستار خاں صاحب چشتی رحمۃ الرحمٰن

مرکزی دار العلوم جامعہ غوثیہ معینیہ رضویہ ریاض الاسلام اٹک صدر

نوٹ: صدقات، صدقہ فطر، زکوٰۃ دے کر علمی جہاد میں حصہ لیں!

بیاد گار:

جناب الحاج چوہدری فضل کریم رحمۃ اللہ علیہ دار العلوم محمدیہ غوثیہ ککرالی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

اپیل:
صدقات۔ صدقہ فطر، زکوٰۃ دیکر علمی جہاد میں حصہ لیں

الداعیا الی الخیر: الحاج حافظ محمد یوسف القادری
• چوہدری علی اصغر مہتمم اعلیٰ: دار العلوم ہذا

(کتابت: محمد شریف اختر آف پھالیہ)

Marfat.com